



سوال

(160) ایسی کمپنیوں سے تعاون کا حکم جو سودی لین دین کرتی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں شرکہ تجاریہ (تجارتی کمپنی) کے ہاں اکاؤنٹس ہوں۔ یہ کمپنی سودی بینک سے قرض لینے پر مجبور ہوتی ہے۔ مجھے معاہدہ قرض کا ایک فارم ملتا ہے جس سے بینک کے رجسٹروں میں کمپنی کا مقروض ہونا ثابت ہوسکے... کیا میں سود کی تحریر لکھنے والا سمجھا جاؤں گا اور میرے لیے اس کمپنی میں کام کرنا جائز نہ ہوگا۔ یعنی کیا میں کمپنی سے عقد کی رو سے گنہگار سمجھا جاؤں گا۔ جبکہ میرا معاہدہ نہ تھا؟ (عبداللطیف۔ ذ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سودی معاملات میں مذکورہ کمپنی سے تعاون جائز نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سولینے والے، دینے والے، اس کی تحریر لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا کہ ”یہ سب لوگ گناہ میں ایک جیسے ہیں۔“ اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا۔ نیز اس لیے بھی کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں عموم ہے:

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدة: ۲)

”گناہ اور سرکشی کے کاموں میں اسیک دوسرے کی اعانت نہ کرو۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 150

محدث فتویٰ